

## خواتین کی اقتصادی ترقی کے لیے اہم اقدامات

خواتین کو مالی طور پر اختیار بنانے کی جانب بھارت کا سفر خواتین کو بااختیار بنانا مضبوط خاندان، خوشحال کمیونٹیز، اور ایک خوشحال قوم کی بنیاد رکھتا ہے۔ اس کو تسلیم کرتے ہوئے، بھارت میں خواتین کی اقتصادی خودمختاری کے لیے ماحول پچھلے 10 سالوں میں قابل ذکر تبدیلی کا شکار ہوا ہے۔ خواتین مرکوز وژن کی رہنمائی میں، حکومت نے مہارتوں، قرض، مارکیٹوں، اور روزگار تک رسائی کو بڑھانے کو ترجیح دی ہے، خاص طور پر دیہی اور کم سہولیات والی خواتین پر توجہ دیتے ہوئے۔ ہدف یہ ہے کہ 2047 تک ایک مکمل ترقی یافتہ—وہمیت بھارت—ہو، جہاں ہر عورت ترقی کی مساوی معمار کے طور پر کھڑی ہو۔ اس وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے، حکومت ہند خود مدد گروپز (ایس ایچ جی)، ہدفی قرض، ڈرون ٹیکنالوجی اور کاروباری پلیٹ فارمز سمیت متعدد اسکیموں کے ذریعے کام کر رہی ہے۔ حکومت نے مالی شمولیت اور اشتراکی نیٹ ورکس کے لیے ڈیجیٹل ٹولز میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔ یہ ترقیاتی بھارت کو خواتین کی اقتصادی قیادت کے لیے عالمی نمونہ کے طور پر پیش کر رہی ہیں۔

‘ناری شکتی’—یعنی خواتین کی طاقت—رہنمائی کرنے والی قوت ہے، جو یہ یقینی بناتی ہے کہ ترقی میں کوئی بھی عورت پیچھے نہ رہے۔

### لڑکیوں کے لیے مالی تحفظ کو یقینی بنانا

لڑکیوں کے لیے مالی تحفظ کو یقینی بنانا اس بات کا مطلب ہے کہ ان کی تعلیم، صحت، اور اقتصادی مواقع میں مناسب سرمایہ کاری کی جائے تاکہ وہ خودمختار اور باعزت زندگی گزار سکیں۔ یہ نہ صرف انفرادی مستقبل کو مضبوط کرتا ہے بلکہ خاندانوں، کمیونٹیز اور پوری قوم کو بھی مضبوط بناتا ہے۔

سوکنیہ یا سمردھی اسکیم بالکل یہی وعدہ پورا کرتی ہے: اعلیٰ منافع، ٹیکس کے فوائد، اور ہر خاندان کے لیے مستقل تعاون جو اپنی بیٹی کے روشن مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کر رہا ہو۔

### سوکنیہ یا سمردھی اسکیم

بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت 22 جنوری 2015 کو شروع کی گئی، سوکنیہ یا سمردھی اسکیم (ایس ایس وائی) لڑکیوں کے لیے مالی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ ایک حکومتی بچت اسکیم ہے جو والدین اور سرپرستوں کو اپنی بیٹیوں کے مستقبل کی ضروریات، بالخصوص تعلیم اور شادی، کے لیے پیسہ بچانے میں مدد دیتی ہے۔ اس اسکیم میں اعلیٰ سود کی شرح، ٹیکس کے فوائد اور مالی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے، جو خاندانوں کو جلد سرمایہ کاری کرنے اور لڑکیوں کی ترقی اور خودمختاری کی حمایت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔



اہم خصوصیات اور فوائد میں شامل ہیں:

- سالانہ 8.2 فیصد سود کی شرح (سالانہ کمپاؤنڈ)۔
- جمع رقم 250 روپے (کم از کم) سے شروع ہو کر 50 روپے کے ضرب میں ہر سال 1.5 لاکھ روپے تک ہوتی ہے۔
- جمع رقم کی مدت کار 15 سال ہے؛ کھاتہ کھولنے کے بعد 21 سال بعد یہ میچورٹی کو پہنچ جاتا ہے۔
- سیکشن 80 سیکے تحت سود اور میچورٹی رقم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔
- جزوی طور پر (50 فیصد تک) کی رقم نکالنے کی اجازت ہے، 18 سال کی عمر کے بعد (یا دسویں جماعت مکمل ہونے کے بعد)، اعلیٰ تعلیم یا شادی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- شروع سے اب تک، کل جمع شدہ رقم (دسمبر 2025 تک) 3.33 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر چکی ہے۔

#### دیہی روزگار میں انقلاب، ٹیکنالوجی کا استعمال

دیہی ہندوستان ایک شاندار تبدیلی کا تجربہ کر رہا ہے، جہاں کمیونٹی کی طاقت، مہارتوں کی ترقی، اور وسائل تک رسائی لاکھوں خاندانوں کے لیے نئے مواقع کھول رہی ہے۔ بصیرت انگیز، ٹیکنالوجی پر مبنی، اور عوام مرکوز اقدامات کے ذریعے، حکومت ہند دیہی گھرانوں—خاص طور پر خواتین—کو خود اعتماد کاروباری، ماہر پیداوار کنندگان، اور خوشحال معیشت میں فعال حصہ دار بنانے کے قابل بنا رہی ہے۔

#### دین دیال انٹیوڈیہ اسکیم – نیشنل رورل لائیوٹی ہڈز مشن

دین دیال انٹیوڈیہ اسکیم – نیشنل رورل لائیوٹی ہڈز مشن وزارت دیہی ترقی کا ایک مرکزی پروگرام ہے۔ یہ پروگرام دیہی خواتین کو سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) میں یکجا کرتا ہے، جس سے کمیونٹی اور باہمی اعتماد کا مضبوط احساس پیدا ہوتا ہے۔ ان سیلف ہیلپ گروپ کے ذریعے، خواتین اور ان کے خاندان مہارت کی تربیت، سستے قرض، اور عملی مدد حاصل کرتے ہیں تاکہ وہ چھوٹے کاروبار شروع کریں، زیادہ آمدنی والے مواقع کی طرف منتقل ہوں، یا اپنے موجودہ روزگار کو بڑھا سکیں۔ وقت کے ساتھ، یہ مستحکم تعاون انہیں زیادہ کمائی، مستقبل کے لیے بچت، بچوں کو اسکول بھیجنے اور اپنے خاندان کے لیے مضبوط اور محفوظ زندگی بنانے میں مدد دیتی ہے۔ خاص طور پر خواتین کے لیے، یہ مالی شمولیت اور مہارت کی تربیت کے ذریعے پائیدار روزگار پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے، تاکہ وہ خود مختار اقتصادی زندگی کی طرف اعتماد کے ساتھ قدم بڑھا سکیں۔

- اسکیم میں تربیت یافتہ خواتین کو “بینک سکھی” کے طور پر بینک برانچ میں مقرر کیا جاتا ہے تاکہ وہ خود مدد گروپز (ایس ایچ جی) کو مالی خدمات میں مدد فراہم کریں، جیسے بچت کھاتے، قرض اور ڈیبٹ لین دین، اور دیگر بینکنگ سہولیات۔
  - تربیت یافتہ مددگار، جیسے “کِرشی سکھی” (فصلوں کے لیے) اور “پشو سکھی” ( مویشیوں کے لیے)، پورے سال مشورہ اور مدد فراہم کرنے کے لیے متعین کی جاتی ہیں۔
  - یہ مشن صحت، غذائیت، تعلیم، گھریلو تشدد کے خاتمے، اور صفائی جیسے اہم موضوعات پر بیداری مہمات بھی چلتا ہے۔
- اس کی کچھ اہم خصوصیات یہ ہیں:



- اس اسکیم نے کامیابی کے ساتھ 10.05 کروڑ سے زیادہ دیہی خواتین کے خاندانوں کو 90.90 لاکھ سے زائد سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) میں منظم کیا، جس سے دنیا کے سب سے بڑے خواتین کی قیادت والے کمیونٹی اداروں کے نیٹ ورک میں سے ایک قائم ہوا۔
- واپسی کی شرح 98 فیصد سے زیادہ ہے، جو ظاہر کرتی ہے کہ گروپز مالیات کو کتنی مؤثر طریقے سے سنبھالتے ہیں۔
- ڈی اے وائی۔ این آر ایل ایم خواتین کسانوں (جنہیں “مہیلا کسان” کہا جاتا ہے) کو بہتر کاشتکاری کے طریقے فراہم کرتا ہے – اکتوبر 2025 تک 4.6 کروڑ سے زیادہ خواتین اس سے فائدہ اٹھا چکی ہیں۔
- (ایس وی ای پی) کے ذریعے کئی خواتین چھوٹے کاروبار شروع کرتی ہیں، جیسے ہنرکاری، فوڈ پروسیسنگ، اور دیگر شعبوں میں، پروگرامز جیسے “اسٹارٹ اپ ولیج انٹرپرائیور شپ پروگرام” وغیرہ شامل ہیں۔ اس اسکیم کے تحت 5.88 لاکھ سے زیادہ ایسی یونٹس کو مدد فراہم کی گئی ہے۔

### نمو ڈرون دیدی یوجنا

نمو ڈرون دیدی اسکیم ایک مرکزی سیکٹر کا تبدیلی لانے والا اقدام ہے۔ یہ دیہی خواتین کو باختیار بناتا ہے، منتخب خواتین سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) کو ڈرون فراہم کر کے جو درست زراعت (کی کرایہ داری خدمات پیش کریں) خاص طور پر مائع کھاد اور کیڑے مار ادویات چھڑکنے کے لیے— اور ساتھ ہی کھیتوں میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کراتا ہے اور پائیدار آمدنی کے مواقع پیدا کرتا ہے۔



اہم فوائد میں شامل ہیں:

- جدید ڈرون ٹیکنالوجی متعارف کرانا تاکہ زراعت زیادہ مؤثر اور درست بن سکے۔
- فصلوں کی پیداوار میں اضافہ، اور کسانوں کے لیے ان پٹ اخراجات اور عملی لاگت میں کمی۔
- کرایہ پر ڈرون خدمات کے ذریعے خواتین سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) کے لیے قابل ذکر اضافی آمدنی پیدا کرنا، مالی خودمختاری اور متنوع روزگار کو فروغ دینا۔
- منتخب ایس ایچ جی کو ڈرون پیکج کے لیے 80 فیصد مرکزی مالی امداد (8 لاکھ روپے تک) ملتی ہے۔ پیکج میں ٹریننگ بھی شامل ہے: ایک ممبر کے لیے تصدیق شدہ ڈرون پائلٹ بننے کے لیے 15 دن (آپریشنز اور زراعت سے متعلق ایپلی کیشنز کا احاطہ کرنا) اور دوسرے کے لیے ڈرون اسسٹنٹ کے طور پر 5 دن (مرمت، دیکھ بھال اور مدد پر توجہ مرکوز کرنا)۔
- دیہی خواتین کے ہاتھوں میں ڈرون دینے سے، یہ اسکیم نہ صرف زراعت میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو تیز کرتی ہے بلکہ نئے اقتصادی راستے بھی کھولتی ہے۔ اس سے کام تیز اور زیادہ پیداواری بنتا ہے، اور خواتین اور ان کی کمیونٹی کے لیے روشن مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

خواتین کو کامیاب کاروباری بنانے کا سفر

جب خواتین کاروباری کے طور پر ابھرتی ہیں تو پورے خاندان کو استحکام اور مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت ہندنے خواتین میں کاروبار کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات شروع کیے ہیں۔

لکھ پتی دیدی اسکیم

لکھ پتی دیدی اسکیم، دین دیال انٹیوڈیہ اسکیم – نیشنل رورل لائیوولی ہڈز مشن (ڈی اے وائی۔ این آر ایل ایم) کا ایک مرکزی اقدام ہے، جو دیہی غربت کے خاتمے اور خواتین کی اقتصادی باختیاری کی کوشش کرتا ہے۔

خواتین کی قیادت میں دیہی خوشحالی کے وژن کے تحت، لکھ پتی دیدی وہ سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) کی رکن ہے جس کے خاندان کی سالانہ آمدنی ایک لاکھ روپے سے زیادہ ہوتی ہے، جو پائیدار روزگار کی سرگرمیوں، مضبوط مہارتوں، اور قرض اور مارکیٹ تک بہتر رسائی کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے—جو مالی استحکام، اعتماد، اور کمیونٹی قیادت کی علامت ہے۔

# Lakhpati Didi

An initiative by the  
Ministry of Rural  
Development

**KEY FEATURES**

- Promotion of SHGs & Women-led Enterprises
- Access to Skill Development Programs
- Entrepreneurship Opportunities
- Financial Literacy & Inclusion
- Community Support & Networking



اس کا مقصد محض آمدنی پیدا کرنا نہیں بلکہ خواتین میں کاروباری صلاحیت، مالی خواندگی کو فروغ دینا اور انہیں دیہی اقتصادی تبدیلی کے محرک کے طور پر قائم کرنا بھی ہے۔ حکومت کا ہدف 6 کروڑ لکھ پتی دیدی تیار کرنا ہے۔ اس ہدف کو تیز کرنے کے لیے، وزارت دیہی ترقی نے جنوری 2026 میں خواتین میں کاروبار کے فروغ کے لیے ایک قومی مہم کا آغاز کیا، جس کا مقصد 50 لاکھ ایس ایچ جی اراکین کو 50,000 کمیونٹی ریسورس پرسنز کے ذریعے تربیت دینا ہے۔ ٹیکنالوجی کے میدان میں، لوک او ایس ایپ اور ڈیجیٹل آجی وکا رجسٹر، جو ڈیجیٹل انڈیا کارپوریشن کے زیر انتظام ہیں، ریکارڈز کو ڈیجیٹل کرتے ہیں اور ممکنہ لکھ پتی دیدی کی حقیقی وقت کی آمدنی کا ڈیٹا ٹریک کرتے ہیں۔

# Lakhpati Didi Scheme



## An Overview

3,07,33,820

Lakhpati  
Didis

(As on December 2025)

16,63,93,397

Digital Ajeevika  
Registers

Source: Ministry of Rural Development

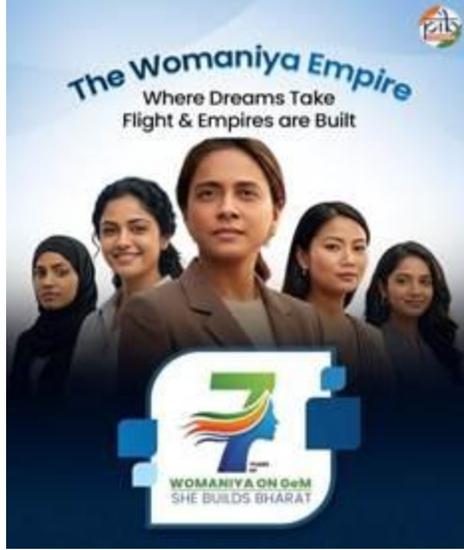
### شی-مارٹ

مرکزی بجٹ 2026-27 نے سیلف ہیلپ گروپ کاروباریوں کے لیے شی-مارٹ کے ذریعے اقدامات متعارف کروائے ہیں۔ یہ نیا پروگرام ہر ضلع میں کمیونٹی کی ملکیت والے ریٹیل آؤٹ لیٹس قائم کرے گا، جو سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) اور دیہی علاقوں کی خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کی مارکیٹنگ کے لیے مخصوص پلیٹ فارم کے طور پر کام کریں گے، اور اس طرح نئے مارکیٹ کے مواقع پیدا ہوں گے۔

اس اقدام کے ذریعے، مویشی پروری، زراعت، اور متعلقہ پیشوں میں شامل خواتین محض روزمرہ کے سرگرمیوں سے آگے بڑھ کر مکمل کاروباری خواتین بن جائیں گی، جو کہ اس اسکیم کا مرکزی ہدف ہے۔

### ومنیہ اقدام

ومنیہ اقدام حکومت ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) کے تحت وزارت تجارت و صنعت کا ایک مرکزی پروگرام ہے، جو 14 جنوری 2019 کو شروع کیا گیا تاکہ خواتین کی قیادت والی مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں (ایم ایس ایز) اور سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) کی عوامی خریداری میں شرکت کو بڑھایا جا سکے۔



اس میں تعاون کے لیے، جی ای ایم نے اہم شراکت داریوں کے لیے مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ بھی کیا ہے:

- سیلف ایمپلائڈ ویمنز ایسوسی ایشن (ایس ای ڈبلیو اے) بھارت کے ساتھ (جنوری 2023 میں دستخط) تاکہ خواتین کی قیادت والی مائیکرو اور چھوٹی صنعتیں (ایم ایس ایز)، کاروباری اور ایس ایچ جیکو حکومتی مارکیٹ تک رسائی کے لیے تربیت اور مدد فراہم کی جا سکے۔
- اوشا سلائی اسکول کے ساتھ (2023 میں) تاکہ خواتین سلائی ماہرین کو جی ای ایم پر سروس پرووائیڈرز کے طور پر مہارت فراہم کی جا سکے۔
- یو این ویمن کے ساتھ (نومبر 2025 میں دستخط) تاکہ جنس کے لحاظ سے حساس خریداری کو فروغ دیا جا سکے، تربیتی مواد تیار کیا جا سکے، اور خواتین کاروباریوں کے لیے مقامی مارکیٹ کے روابط کو مضبوط بنایا جا سکے۔

حال ہی میں، 14 سے 15 جنوری 2026 کو، جی ای ایم نے ویمنز کلیکٹو فورم (ڈبلیو سی ایف) کے ساتھ مفاہمت نامہ پر دستخط کیے تاکہ کاروبار سے حکومت تک کے مواقع کے بارے میں بیداری پیدا کی جا سکے، آن بورڈنگ، کمپلائنس، پروڈکٹ لسٹنگ میں مدد فراہم کی جائے، اور حصہ داری بڑھانے کے لیے منظم تربیت اور ورکشاپس منعقد کی جائیں۔

یہ شراکت داریاں ومانیا کو ایک مضبوط ماحولیاتی نظام میں تبدیل کرنے میں مددگار ثابت ہوئی ہیں، جس میں 2 لاکھ سے زائد خواتین کی قیادت والی ایم ایس ایز رجسٹرڈ ہیں اور جنہوں نے جنوری 2026 تک 80,000 کروڑ روپے سے زائد کی خریداری کے آرڈرز حاصل کیے کے کل آرڈر ویلیو کا 4.7 فیصد، جو مقررہ ہدف 3 فیصد سے تجاوز کر گیا۔

حکومتی خریداروں کے ساتھ براہ راست، شفاف، اور مکمل ڈیجیٹل انٹرفیس فراہم کر کے، ومانیا ٹالٹوں کو ختم کرتا ہے اور ان رکاوٹوں کو کم کرتا ہے جو تاریخی طور پر خواتین کی شرکت کو محدود کرتی رہی ہیں۔ یہ خواتین کاروباریوں کو “مارکیٹ تک رسائی”، “مالی وسائل تک رسائی”، اور “ویلیو ایڈیشن تک رسائی” کے تین اہم چیلنجز کا سامنا کرنے میں مدد دیتا ہے، اور انہیں مرکزی اور ریاستی حکومت کے وزارتوں، محکموں، پبلک سیکٹر یونٹس، اور خودمختار اداروں کو مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے کے مواقع کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔

خواتین کی مالی خودمختاری کے لیے دیگر اہم اقدامات

خواتین طویل عرصے سے خاندانوں اور کمیونٹیز میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ اب حکومت کی اسکیمیں ان کی مہارتوں اور کوششوں کو مضبوط اقتصادی مواقع میں بدلنے میں مدد دے رہی ہیں۔ بہتر تربیت، مالی وسائل، اور مارکیٹ تک رسائی کے ذریعے، یہ اقدامات لاکھوں خواتین کو خود انحصاری پیدا کرنے، اپنی آمدنی بڑھانے، اور اعتماد کے ساتھ زیادہ خودمختاری حاصل کرنے کے قابل بنا رہے ہیں۔

### پردہان منتری مُدرا یوجنا

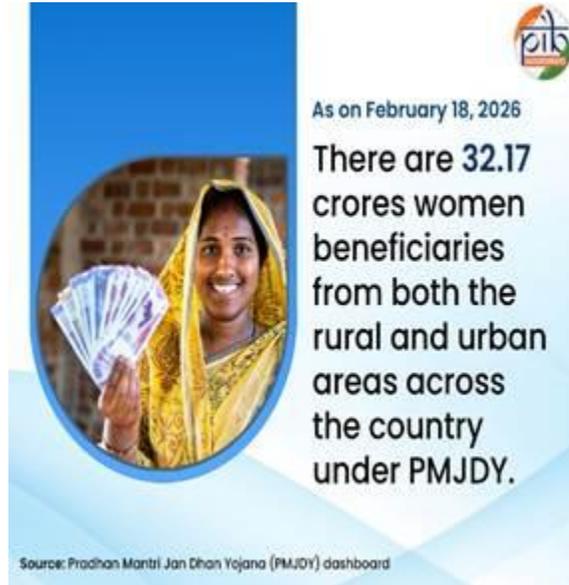
پردہان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی)، جس کا آغاز 8 اپریل 2015 کو کیا گیا تھا، خرد سطح کے کاروباری اداروں کو بغیر ضمانت ادارہ جاتی قرض فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد کاروباری افراد کو بغیر ضمانت کے بوجھ کے اپنا کاروبار شروع کرنے یا اسے وسعت دینے میں مدد دینا ہے۔ اس کے تحت 10 لاکھ روپے تک قرض فراہم کیا جاتا تھا، جسے اب بڑھا کر 20 لاکھ روپے تک کر دیا گیا ہے۔ یہ اضافہ خاص طور پر ’’تزن پلس‘‘ نامی نئی زمرہ بندی کے تحت کیا گیا ہے، جو ان دوبارہ قرض لینے والوں کے لیے ہے جنہوں نے اپنے سابقہ قرضوں کی کامیابی کے ساتھ ادائیگی کی ہو۔



مُدرا (مائیکرو یونٹ ڈیولپمنٹ اینڈ ریفائننس ایجنسی لمیٹڈ) مُدرا، جو پردہان منتری مُدرا یوجنا(پی ایم ایم وائی) کے تحت قائم کی گئی اور 2015-16 کے مرکزی بجٹ میں اعلان کی گئی، حکومت بھارت کا ایک مالیاتی ادارہ ہے۔ یہ غیر کارپوریٹ چھوٹے اور خوردہ کاروباروں کو فنڈنگ فراہم کرتا ہے، جس کے لیے بینکوں، نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز(این بی ایف سی)، اور مائیکرو فنانس اداروں(ایم ایف آئی) جیسے آخری مرحلے کے اداروں کو ری فنانسینگ فراہم کی جاتی ہے۔ پی ایم ایم وائی خواتین کی باختیاری پر خاص زور دیتا ہے، کیونکہ قرض کے بیشتر کھاتے خواتین کاروباریوں کے پاس ہیں۔ اس توجہ نے لاکھوں خواتین کو اپنے کاروبار شروع کرنے یا بڑھانے میں مدد دی، مالی شمولیت کو فروغ دیا اور خود انحصاری کو مضبوط کیا ہے۔



پردہان منتری جن دهن یوجنا



پردہان منتری جن دهن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی)، جو 28 اگست 2014 کو حکومت ہند کی جانب سے مالی شمولیت کے لیے ایک قومی مشن کے طور پر شروع کی گئی، کا مقصد ملک کی غیر بینک شدہ آبادی کو مالی مدد فراہم کرنا ہے۔ یہ ہر شخص کو سستی مالی خدمات تک رسائی فراہم کرتی ہے، جیسے کہ بنیادی بچت بینک اکاؤنٹس، ریمیٹینس، قرض، بیمہ، اور پنشن وغیرہ۔

پی ایم جے ڈی وائی خواتین کے لیے خاص طور پر فائدہ مند رہی ہے۔ پہلے خواتین کی رسمی بینکنگ تک ذاتی رسائی محدود تھی اور وہ مالی امور کے لیے اکثر اپنے خاندان کے افراد پر انحصار کرتی تھیں۔ لیکن اب، پی ایم جے ڈی وائی کے ذریعے، لاکھوں خواتین کے اپنے بینک اکاؤنٹس ہیں، جو حکومت کے فوائد براہ راست وصول کرنے، مالی کنٹرول بڑھانے، اور خودمختاری و خودانحصاری کے دیگر اسکیموں تک آسان رسائی ممکن بناتے ہیں۔

پی ایم جے ڈی وائی کی کچھ اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

- صفر بیلنس والے اکاؤنٹس جن پر جمع شدہ رقم پر سود ملتا ہے۔
- روپے ڈیبٹ کارڈ کا اجراء، حادثاتی بیمہ کا کور 2 لاکھ روپے (28 اگست 2018 کے بعد کھولے گئے اکاؤنٹس کے لیے؛ پہلے 1 لاکھ روپے)۔
- اہل اکاؤنٹ ہولڈروں کے لیے 10,000 روپے تک کے اوورڈرافٹ کی سہولت۔

- دیگر اسکیموں سے رابطہ جیسے ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی )، وزیراعظم جیون جیوتی بیمہ یوجنا(پی ایم جے جے بی وائی )، پردھان منتری سُرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی)، اٹل پنشن یوجنا(اے پی وائی )، مائیکرو یونٹس ڈویلپمنٹ اینڈ ری فنانس ایجنسی بینک(ایم یو ڈی آر اے )اسکیم۔

اکاؤنٹس کسی بھی بینک برانچ یا بزنس کورسپونڈنٹس کے ذریعے کھولے جا سکتے ہیں، جو سب کے لیے قابل رسائی ہیں اور پہلے سے بینکنگ ریلشن شپ کی ضرورت نہیں۔

#### پردھان منتری سواندھی اسکیم

ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے ذریعہ جون 2020 میں شروع کی گئی پرائم منسٹر اسٹریٹ وینڈرز آتم نربھر ندھی (پی ایم سواندھی) اسکیم ، کووڈ-19 وبائی امراض سے متاثر اسٹریٹ وینڈرز ، خاص طور پر خواتین کو گارنٹی کے بغیر ورکنگ کیپٹل قرض فراہم کرتی ہے ۔



- یہ اہل دکانداروں کے لیے 15,000 روپے (پہلی قسط) تک کے ابتدائی قرضوں کے ساتھ ساتھ 25,000 روپے اور 50,000 روپے تک کی قسطوں کے ساتھ بروقت ادائیگی پر 7 فیصد سود سبسڈی ، ڈیجیٹل کیش بیک مراعات ، اور یو پی آئی سے منسلک روپے کریڈٹ کارڈ پیش کرتا ہے ۔
- حال ہی میں مارچ 2030 تک توسیع شدہ قرض کی مدت اور 7,332 کروڑ روپے کے کل اخراجات کے ساتھ دوبارہ تشکیل دی گئی ، اس اسکیم کا مقصد 50 لاکھ نئے دکانداروں سمیت 1.15 کروڑ اسٹریٹ وینڈرز کو فائدہ پہنچانا ہے ۔
- دسمبر 2025 تک 1.46 کروڑ سے زیادہ قرضوں کی منظوری دی گئی ہے ، جس سے مالی شمولیت اور باضابطہ شناخت کے ذریعے شہری اسٹریٹ وینڈرز کو نمایاں طور پر باختیار بنایا گیا ہے ۔

#### اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم

اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم نے بھارت بھر میں کاروباری جذبے کی لہر پیدا کی ہے، خواتین اور درج فہرست ذاتوں(ایس سی) اور درج فہرست قبائل(ایس ٹی ) طبقات کے افراد کو اپنے جری خیالات کو کامیاب کاروبار میں بدلنے کا اختیار فراہم کیا ہے۔ حکومت ہند کی جانب سے شروع کی گئی اس پہل کا مقصد یہ ہے کہ مینوفیکچرنگ، سروسز، ٹریڈنگ، یا زرعی متعلقہ سرگرمیوں میں کاروبار شروع کرنے کے لیے بینک قرضے حاصل کرنا آسان بنایا جائے۔

اسٹینڈ اپ انڈیا صرف اسٹارٹ اپس کو فنڈنگ فراہم نہیں کر رہا۔ یہ خوابوں کو حقیقت بنا رہا ہے، ملازمتیں پیدا کر رہا ہے، اقتصادی خودمختاری قائم کر رہا ہے، اور زمین سے لے کر شامل ترقی کو فروغ دے رہا ہے۔

اس کی کچھ اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

- خواتین 10 لاکھ روپے سے لے کر 1 کروڑ روپے تک کے قرضوں تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں، جس میں ادائیگی کے لیے 7 سال تک (بشمول موخر مدت) کاروبار کو آزادانہ طور پر شروع کرنا یا بڑھانا آسان بناتا ہے۔
- ہر بینک برانچ ایک خاتون قرض لینے والی کے لیے کم از کم ایک لون سلاٹ محفوظ رکھتی ہے۔
- اسٹینڈ اپ انڈیا پورٹل کے ذریعے، خواتین درخواستوں، تربیت سے روابط، اور سرپرستی کے بارے میں رہنمائی حاصل کرتی ہیں، جس سے انہیں روزگار پیدا کرنے والے بننے، مالی آزادی حاصل کرنے اور کاروبار میں صنفی فرق کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

حرف آخر: سب کے لیے ایک روشن راہ

بھارت میں خواتین کی قیادت میں ترقی کی کہانی بچت سے کاروبار، کھیتوں سے مارکیٹس، اور فائدہ اٹھانے والوں سے رہنما تک آگے بڑھ چکی ہے۔ سوکینیہ سمردھی یوجنا، نمو ڈرون دیدی، ڈی اےوائی - این آر ایل ایم، وزیراعظم جن دھن یوجنا، وزیراعظم مدرا یوجنا، اور وومنیہ انیشی ایٹو جیسی اسکیموں نے اجتماعی طور پر خواتین کے لیے اقتصادی منظرنامے کو بدل دیا ہے، جس سے وہ باعزت اور آسانی کے ساتھ قرض، ٹیکنالوجی، مہارت، اور مارکیٹس تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں۔ آج لاکھوں خواتین صرف کمانے والی نہیں بلکہ کھیتوں، کاروبار، اور اپنے مستقبل کی مالک بنیں۔ وہ ڈرون اڑا رہی ہیں، سرکاری محکموں کو سپلائی کر رہی ہیں، سماجی اداروں کی قیادت کر رہی ہیں، اور اپنے گھروں کی خوشحالی کو طاقتور مقام سے تشکیل دے رہی ہیں۔

ترقی یافتہ بھارت اسی بنیاد پر قائم ہے۔ جہاں ہر عورت اپنی خوشحالی کی معمار ہے، اور جہاں اس کی کامیابی نہ تو استثنا ہے اور نہ ہی صرف خواہش، بلکہ ایک امید ہے۔

خواتین کی مالی خودمختاری کو فروغ دینا بھارت کے مستقبل کو فروغ دینا ہے۔  
حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2149728><https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227542&reg=1&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2214504&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2070029&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2100642&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2040878&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1703147&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2215001&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1891303&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2186643&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201284&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2160547&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2119781&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2069170&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2206995&reg=3&lang=1>

**Ministry of Rural Development:**

<https://lakhpatididi.gov.in/bn/how-do-i-become-a-lakhpati-didi/>  
<https://lakhpatididi.gov.in/about-lakhpati-didi/>

**Ministry of Finance:**

<https://www.myscheme.gov.in/schemes/sui>  
<https://www.standupmitra.in/Home/SUISchemes>  
<https://www.pmjdy.gov.in/account>  
<https://www.mudra.org.in/>

یہ ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

\*\*\*

**Urdu-3535**  
(ش ح-ع و ش ب ن)